السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(مقتدی امام کے پیچھے سمع اللہ لمن حمدہ کہے یا نہیں؟ اگر مقتدی صرف ربنالک الحمد ہی پڑھتا ہے تو نماز میں کوئی فرق پڑتا ہے؟ (ظفر اقبال کامرہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی کے بارے میں راجح یہی ہے کہ وہ بھی امام کے پیچھے سمع اللہ لمن حمدہ کہے کسی حدیث میں یہ نہیں آیا کہ صرف امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے اور مقتدی سمع اللہ لمن حمدہ نہ کہے۔ بلکہ عام عام احادیث میں امام مقتدی اور منفرد سب شامل ہیں۔

اورسنن دار قطنی (1/338،339)ح1270) کی صحیح حدیث (حسن لذاتہ) سے ثابت ہے۔کہ مقتدی بھی سمع اللہ لمن حمدہ کہے گا۔

(لہٰذا معلوم ہوا کہ سمع اللہ لمن حمدہ کہنے میں امام اور مقتدی برابر ہیں جو اس کا انکار کرتے ہیں ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔(شہادت دسمبر2003ء

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاة۔صفحہ278

محدث فتویٰ